Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۴۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۴ ذیقعدہ ۱۳۹۴ھ ۲۷ صلح ۱۳۵۲ہش ۲۷ جنوری ۱۹۷۴ء | نمبر ۲۱

حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب انتقال فرما گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

نماز جنازہ آج بعد نماز عصر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ پڑھائیں گے

ربوہ ۲۶ صلح - دلی افسوس اور غم و اندوہ کے ساتھ ہم یہ افسوسناک خبر احباب جماعت تک پہنچاتے ہیں کہ حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب گزشتہ شب گیارہ بجے کے قریب بیاسی سال کی عمر میں انتقال فرما کر محبوب حقیقی سے جا ملے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

نماز جنازہ آج بعد نماز عصر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ پڑھائیں گے۔ (انشاء اللہ)

حضرت میاں صاحب مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پوتے اور حضرت مرزا سلطان احمد صاحب رضی اللہ عنہ کے فرزند اکبر تھے۔ آپکو حضور علیہ السلام کے اصحاب میں شامل ہونے کا بھی فخر حاصل تھا۔ ۱۹۳۵ء میں اعلیٰ سرکاری ملازمت سے ریٹائرڈ ہونے کے بعد اللہ تعالیٰ نے آپکو لمبے عرصہ تک سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائی چنانچہ پہلے آپ ناظر امور عامہ رہے اور پھر جولائی ۱۹۴۹ء سے ۳ اپریل ۱۹۷۱ء تک ناظر اعلیٰ کے عہدے پر فائز رہے۔ نہایت نیک، بے نفس، خوش خلق، منکسر المزاج اور حلیم الطبع بزرگ تھے۔ ویسے تو لمبے عرصہ سے بیمار اور کمزور چلے آتے تھے لیکن گزشتہ چند دنوں سے طبیعت زیادہ خراب تھی ہر ممکن علاج کے باوجود افسوس ہے کہ جانبر نہ ہو سکے۔ دو صاحبزادے (محترم مرزا خورشید احمد صاحب ایم اے اور محترم مرزا غلام احمد صاحب ایم اے) اور پانچ صاحبزادیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔

ادارہ الفضل اس عظیم جماعتی صدمہ کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی، حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا، مرحوم کی بیگم حضرت سیدہ نصیرہ بیگم صاحبہ (بنت حضرت میر محمد اسحاق صاحب رضی اللہ عنہ) جملہ صاحبزادگان اور صاحبزادیوں اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام، اور خاندان حضرت میر محمد اسحاق صاحب رضی اللہ عنہ کے جملہ افراد سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت میاں صاحب رضی اللہ عنہ کو جنت الفردوس میں اپنے قرب خاص سے نوازے اور ہم سب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۶ ماہ صلح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ

احباب حضور کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں

ربوہ ۲۶ ماہ صلح - حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ: طبیعت درد اور کھانسی کی وجہ سے تاحال ناساز ہے اور رات نیند بھی نہیں آئی۔ احباب حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام کے ساتھ دعا فرمائیں۔

محترمہ اہلیہ صاحبہ حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بقاپوری کو پچھلے دنوں گرنے کی وجہ سے چوٹیں آئی تھیں جس کی وجہ سے آپ بغرض علاج و تبدیلی آب و ہوا ربوہ سے لاہور اور پھر اسلام آباد تشریف لے گئیں۔ اب اللہ کے فضل سے قدرے آرام ہے۔

احباب جماعت صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

محترمہ اہلیہ صاحبہ مکرم عبد الرحمن خان صاحب بنگالی مرحوم سابق مبلغ امریکہ آجکل بعارضہ لو اسپیر بیمار ہیں ۲۴ کو ان کا اپریشن ہوا ہے۔ کمزوری بہت ہے۔ احباب جماعت سے خصوصی دعا کی درخواست ہے۔

(مسعود احمد مبشر - ربوہ)

آئندہ سے جماعت احمدیہ کراچی کا تار کا ایڈریس یہ ہوگا:

ISLAMI KARACHI

(نائب وکیل التبشیر ربوہ)

مسجد فضل لندن میں میڈیسن بنک کا قیام

مسجد فضل لندن میں حال ہی میں "میڈیسن بنک" کا قیام عمل میں آیا ہے۔ انگلستان میں کام کرنے والے احمدی ڈاکٹر صاحبان اور دوسرے احباب اس بنک میں مختلف ادویہ جمع کرا سکیں گے اور وہاں سے یہ ادویہ مغربی افریقہ میں نصرت جہاں سکیم کے تحت کھولے جانے والے ہسپتالوں میں بھجوائی جایا کریں گی۔

مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیق امام مسجد فضل لندن نے اپنے ایک حالیہ خط میں یہ خوشکن اطلاع دی ہے کہ اس وقت تک کوئی دو ہزار پونڈ کی مالیت کی ادویہ جمع ہو چکی ہیں جن میں سے کچھ ادویہ بھجوائی جا چکی ہیں اور مزید بھجوائی جا رہی ہیں۔

اس کار خیر میں حصہ لینے والے ڈاکٹر صاحبان اور دیگر احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے اور اپنے خاص فضلوں سے وافر حصہ عطا فرمائے۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبد الحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۷ صلح ۱۳۵۲ھش

"دلوں کو فتح کرنے والا دل ہی ہوتا ہے"

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ہر خیر و شر کا منبع و مصدر قلب انسانی کو قرار دیا ہے۔ ایمان و یقین، تقویٰ و طہارت، اطمینان و سکینت، سلامتی و سلامت روی، خشیت اللہ اور محبتِ الٰہی اور نور و ہدایت سب دل میں ہی پیدا ہوتے ہیں۔ اسی طرح عدم ایمان و عدم یقین، شکوک و شبہات، بدی و شرارت، فتنہ و فساد، کفر و نفاق، ظلمت و ضلالت بھی دل میں ہی جڑ پکڑتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے مامور کو اُس وقت ہی دُنیا میں مبعوث کرتا ہے جب انسانوں کی بہت بھاری اکثریت کے قلوب پر پردے پڑ جاتے یا غلاف چڑھ جاتے ہیں، یا پھر ان پر تالے پڑ جاتے اور مہریں لگ جاتی ہیں۔ نتیجۃً ان میں زیغ پیدا ہو جاتا اور روحانی امراض پنپنے لگتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مامور من اللہ کو ایک ماہر رُوحانی طبیب کی حیثیت سے اسی لئے مبعوث فرماتا ہے کہ وہ دِلوں پر پڑے ہوئے پردے اور غلاف ہٹائے، تالے کھولے اور زیغ دور کرے تا نور ان میں داخل ہو اور ایمان و یقین، تقویٰ و طہارت نیز خشیت اللہ اور محبتِ الٰہی کے خوشنما پودے ان میں اُگیں اور پھلیں پھُولیں۔

اس میں شک نہیں اللہ تعالیٰ نے انسان کو بہت سے اعضاء اور قویٰ عطاء کئے ہیں، تاکہ وہ ان سے کام لے کر جہاں دُنیا کے دُوسرے کام حسن و خوبی کے ساتھ انجام دے وہاں ان کی مدد سے حق و صداقت کو پہچانے اور اُس پر قائم اور عمل پیرا ہو کر اپنی پیدائش کے مقصد کو حاصل کرے۔ لیکن ان سب قویٰ اور صلاحیتوں کے صحیح طور پہ کام کرنے کا دار و مدار قلب انسانی کی رُوحانی صحت پر ہے۔ اگر قلب میں کوئی خرابی نہیں اور وہ صحیح حالت میں ہے تو تمام قویٰ بھی صحیح کام کرتے ہیں۔ اور اگر قلب میں کوئی فساد جڑ پکڑ لے تو پھر نہ آنکھیں صحیح کام کرتی ہیں، نہ کان صحیح کام کرتے ہیں نہ دوسرے اعضاء حتّٰی کہ عقل بھی ماری جاتی ہے اور صحیح کام کرنا چھوڑ دیتی ہے۔ اِس حقیقت کی طرف توجہ دلاتے ہوئے ہی اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں فرمایا ہے:۔

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونَ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا ۖ فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَٰكِن تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ (الحج آیت ۴۷)

کیا یہ لوگ زمین میں چل کر (اللہ تعالیٰ کی طرف سے ظاہر ہونے والے نشانوں کو) نہیں دیکھتے تاکہ ان کو ایسے دل حاصل ہو جائیں جو (حق و صداقت کی باتوں کو) سمجھنے والے ہوں یا کان حاصل ہو جائیں جو (حق و صداقت کی باتوں کو) سُننے والے ہوں۔ اصل بات یہ ہے کہ ظاہری آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ دل جو سینوں میں ہیں اندھے ہوتے ہیں۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اِسی حقیقت کو ہی بیان فرمایا ہے کہ اگر دلوں میں تالے پڑ جائیں یا ان پر پردے پڑ جائیں یا ان میں زیغ اور کجی آ جائے یا وہ پتھر کی طرح سخت ہو جائیں تو پھر ظاہری قویٰ اِس طور پہ کام کرنا چھوڑ دیتے ہیں کہ وہ مقصد جس کی خاطر یہ قویٰ دئے گئے ہیں پورا ہو سکے۔ ایسی صورت میں لوگ آنکھیں ہوتے ہوئے بھی دیکھنے سے قاصر ہوتے ہیں، کان رکھنے کے باوجود سُننے کی اہلیت کھو بیٹھتے ہیں اور عقل رکھنے کے باوجود سمجھنے کے قابل نہیں رہتے۔ یُوں تو ان کی آنکھیں دیکھ رہی ہوتی ہیں لیکن حق و صداقت کو دیکھنے سے عاری ہوتی ہیں، بظاہر ان کے کان سُن رہے ہوتے ہیں، لیکن حق کی آواز سُننے کے لئے ان میں سماعت نہیں ہوتی۔ اسی طرح بظاہر تو دُنیوی معاملات میں ان کی عقل کام کر رہی ہوتی ہے لیکن حق بات کو سمجھنے اور اسے پرکھنے اور صحیح گردانے کی اہلیت نام کو بھی باقی نہیں رہتی اور یہ سب نتیجہ ہوتا ہے دِل کے بیمار ہونے کا، ان کا دِل نہ دیکھتا ہے، نہ سُنتا ہے اور نہ سمجھتا ہے۔ اسی لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے بھی فرمایا ہے:۔

أَلَا وَإِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ: أَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ - (مسلم کتاب البیوع)

سُنو! انسان کے جسم میں ایک گوشت کا ٹکڑا ہے جب تک وہ تندرست اور ٹھیک رہے تو سارا جسم تندرست اور ٹھیک رہتا ہے اور جب وہ خراب اور بیمار ہو جائے تو سارا جسم بیمار اور ناچار ہو جاتا ہے۔ اور اچھی طرح یاد رکھو! گوشت کا یہ ٹکڑا انسان کا دل ہے۔

ایک مامور من اللہ کا سب سے اہم کام یہ ہوتا ہے کہ وہ خود اپنے قلب مطہر کی مدد سے روحانی طور پر بیمار دِلوں کو شفایاب کر دکھاتا ہے۔ اس کے نتیجہ میں ایسے لوگوں کی آنکھیں بھی دیکھنے لگتی ہیں، ان کے کان بھی سُننے لگتے ہیں اور انکی عقلیں بھی سوچنے اور سمجھنے کے قابل ہو جاتی ہیں۔ پھر وہ حق کو قبول کر کے اس پر عمل پیرا ہونے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتے۔ وہ دلائل و براہین سے بھی کام لیتا ہے اور ان کی عقلوں کو جھنجھوڑتا ہے لیکن وہ دلائل پر ہی اکتفا نہیں کرتا بلکہ اپنے مطہر دل اور قوتِ قدسیہ کی مدد سے لوگوں کے دلوں کو بھی بدلتا ہے تاکہ ان کی آنکھیں دیکھنے کان سُننے اور عقلیں سمجھنے لگیں۔ مامور من اللہ پہلے قلوب پر فتح پا کر اپنے متبعین کی ایک جماعت بناتا ہے اور پھر وہ جماعت مامور من اللہ کی قوت قدسیہ کے زیر اثر تزکیۂ نفوس اور تطہیرِ قلوب میں کمال حاصل کر کے دوسروں کے دل بدلنے اور ان کے قلوب پر فتح پانے کا وسیلہ ثابت ہوتی ہے۔ اسی لئے سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمارے لئے ضروری قرار دیا ہے کہ ہم محض زبانی تبلیغ پر ہی اکتفا نہ کریں بلکہ تزکیۂ نفس اور تطہیرِ قلب کے ذریعہ اپنے اندر دوسرے دلوں کے قلوب پر فتح پانے کی اہلیت سے بہرہ ور ہوں۔ چنانچہ فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالیٰ نے انسان کو زبان دی اور ایک دل بخشا ہے۔ صرف زبان سے کوئی فتح نہیں ہو سکتی۔ دلوں کو فتح کرنے والا دل ہی ہوتا ہے۔ جو قوم صرف زبانی ہی زبانی جمع خرچ کرتی ہے یاد رکھو کہ وہ کبھی بھی فتحیاب نہیں ہو سکتی۔ ..... پس جو شخص خدا کو خوش کرنا چاہتا ہے اور چاہتا ہے کہ اس کی دنیا ٹھیک ہو جاوے، خود پاک دل ہو جاوے، نیک بن جاوے اور اس کی تمام مشکلات حل اور دُکھ دور ہو جاویں اور اسکو ہر طرح کی کامیابی اور فتح و نصرت عطا ہو تو اس کے واسطے اللہ تعالیٰ نے ایک اصول بتایا ہے اور وہ یہ ہے کہ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا۔ کامیاب ہو گیا، بامُراد ہو گیا وہ شخص جس نے اپنے نفس کو پاک کر لیا۔ تزکیۂ نفس میں ہی تمام برکات اور فیوض اور کامیابیوں کا راز پنہاں ہے۔"

(ملفوظات جلد دہم صفحہ ۲۶۱)

پس غلبۂ اسلام کے عظیم مقصد میں کامیابی کیلئے از بس ضروری ہے کہ ہم میں سے ہر فرد جہاں ایک طرف حقانیتِ اسلام کے دلائل و براہین سے پوری طرح لیس ہو وہاں وہ خود تزکیۂ نفس میں کمال حاصل کر کے تسخیر قلوب کی اہلیت اپنے اندر پیدا کرے تاکہ دوسرے لوگوں کے دلوں پر فتح پا کر انہیں اسلام کا گرویدہ بنایا جا سکے۔ ہمارے دلائل و براہین کے کارگر ہونے کا دار و مدار اِس امر پر ہے کہ ہم دوسروں کے دل بدلنے کی اہلیت سے بہرہ ور ہوں اور یہ اہلیت پیدا نہیں ہو سکتی جب تک کہ ہم اور ہماری نسلیں خود تزکیۂ نفوس اور تطہیرِ قلوب کی دولت سے مالا مال نہ ہوتی چلی جائیں کیونکہ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے:۔

"دِلوں کو فتح کرنے والا دِل ہی ہوتا ہے۔"

ضروری اعلان

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اپنے عزیزوں کے پتہ جات جو اس وقت یونائیٹڈ سٹیٹس آف امریکہ میں ہیں وکالت تبشیر کو یا براہِ راست مکرم چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ انچارج امریکہ مشن کو مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوا دیں اور اپنے عزیزوں کو تحریک کریں کہ وہ خود بھی مکرم چوہدری صاحب سے رابطہ قائم کریں۔

CH. SHARIF AHMAD BAJWA 2141
2141, LEROY PLACE N.W.
WASHINGTON 8, D.C.
U.S.A

(نائب وکیل التبشیر ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم — مکی زندگی میں تبلیغ

تقریر مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد بر موقع جلسہ سالانہ

(۳)

قریش نے جب دیکھا کہ وہ کسی طرح دعوت اسلام سے آپ کو باز نہ رکھ سکے تو انہوں نے آپ کو طرح طرح کی اذیتیں پہنچانی شروع کر دیں۔ تاریخ اسلام کا یہ انتہائی دردناک باب ہے کہ سید المعصومین کو اور آپ کے ماننے والوں کو خدا کی راہ میں بڑے بڑے دکھ اٹھانے پڑے لیکن آپ عزم و استقلال سے فریضہ تبلیغ کی ادائیگی میں منہمک رہے۔ لوگوں کو آپ سے بدظن کرنے کے لئے کبھی شاعر کہا جاتا کبھی مجنون و ساحر کا نام دھرتے۔ محمدؐ کی بجائے آپ کو مذمم کہتے۔ آپ کے گھر میں پتھر پھینکتے۔ گندی گالیاں دیتے قتل کے منصوبے بناتے ایک دفعہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم حرم میں نماز پڑھ رہے تھے۔ ابوجہل کے کہنے پر ایک شقی ازلی عقبہ بن ابی معیط نے گندگی سے بھری ہوئی اونٹ کی اوجھڑی لاکر جب آپ سجدہ میں تھے آپ کی گردن پر رکھ دی جس کے وزن کی وجہ سے سرور کائنات سجدہ سے اپنا سر نہ اٹھا سکے۔ رؤسائے قریش ہنس کر مزے لے رہے تھے جب حضرت فاطمہؓ بنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی خبر ہوئی تو وہ تشریف لائیں اور انہوں نے اس نجاست کو دور کیا۔ اسی طرح ایک شخص نے صحن کعبہ میں نماز پڑھتے ہوئے آپ کے گلے میں کپڑا ڈال کر اس زور سے کھینچا کہ حضور منہ کے بل زمین پر جا پڑے اور دم رک گیا۔ حضرت ابوبکرؓ کو جب علم ہوا تو دوڑے ہوئے آئے اور آپ کو اس خبیث کے شر سے بچایا اور کہا

اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ
يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ

کہ کیا تم ایسے شخص کو قتل کرتے ہو جو یہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے۔ پھر جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلی دفعہ حرم کعبہ میں آکر توحید کا اعلان فرمایا تو ایک ہنگامہ کھڑا ہو گیا سب لوگ آپ پر ٹوٹ پڑے آپ کے ربیب حضرت حارثؓ کو جب پتہ چلا تو وہ محبوب خدا کو بچانے کے لئے دوڑے دوڑے آئے کفار نے ان کو بے حد مارا اور تلواروں سے ان پر وار کئے یہاں تک کہ شہید ہو گئے۔ اسلام کی راہ میں یہ پہلا خون تھا جس سے عرب کی زمین لالہ زار ہو گئی۔

کس قدر صدمے اٹھائے ہیں ہمارے واسطے
قلب پاک رحمۃ للعالمین پہ چرکے

قریش نے ایک اور خطرناک تدبیر اسلام کی اشاعت کو روکنے کے لئے یہ اختیار کی کہ جس جس قبیلہ سے کوئی شخص مسلمان ہو وہ قبیلہ اپنے آدمیوں کو مختلف طریق سے اسلام سے پھیرنے کی کوشش کرے تاکہ سب مسلمان مرتد ہو کر اپنے آبائی دین پر لوٹ آئیں۔ لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تبلیغ کا اُن کے قلوب پر ایسا گہرا اثر تھا کہ باوجود شدید دکھوں میں مبتلا کیا جانے کے وہ ایک کو بھی مرتد نہ کر سکے۔ چنانچہ تمام قبائل نے اس سکیم پر عمل شروع کر دیا اور مسلمانوں پر قریش کے مظالم کا طوفان ٹوٹ پڑا حضرت عثمانؓ کو رسیوں میں جکڑ کر پیٹا گیا۔ حضرت زبیرؓ کو چٹائی میں لپیٹ کر ان کے ناک میں دھواں دیا گیا۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کو صحن کعبہ میں مار مار کر بے حال کر دیا گیا۔ حضرت ابوذر غفاریؓ کو اتنا مارا کہ اگر ان کو حضرت عباسؓ آکر نہ چھڑاتے تو ان کا خاتمہ ہو جاتا۔ حضرت بلالؓ جو امیہ بن خلف کے غلام تھے اور مسلمان ہو چکے تھے انہیں امیہ دوپہر کے وقت جب کہ مکہ کا ذرہ ذرہ شدت گرمی سے کوئلہ کی طرح تپتا تھا ننگا کر کے ریت پر لٹا دیتا اور بڑے بڑے پتھر ان کے سینہ پر رکھ کر کہتا کہ لات و عزیٰ کی پرستش کرو اور محمدؐ سے علیحدہ ہو جاؤ ورنہ اسی طرح عذاب دے دے کر مار دوں گا۔ لیکن حضرت بلالؓ احد احد کہتے یعنی اللہ ایک ہے۔ اللہ ایک ہی ہے۔ پھر یہ ظالم ان کو شریر لڑکوں کے حوالے کر دیتا جو انہیں رسیوں سے باندھ کر گلیوں میں گھسیٹتے۔ الغرض مصائب و آلام کی ایک طویل اور انتہائی دردناک داستان ہے۔ لیکن اس کے باوجود کاروان اسلام بڑھتا ہی چلا گیا۔

پھر تین سال تک شعب ابی طالب میں آپ کو محصور رہنا پڑا ان تمام تکالیف کو صحابہ کرامؓ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور خدا کے عشق میں برداشت کیا۔

دلائل سے اشاعت

قریش کی یہ وحشیانہ حرکات اور جارحانہ حملے اور فرزندان اسلام کی بربادی کی انتہائی کوشش اس شکست خوردہ ذہنیت کا مظاہرہ تھے جو انہیں اسلام کے مقابلہ پر دلائل و براہین کے میدان میں ہوئی۔ تبلیغ و رشد و ہدایت دین کے بارہ میں قرآن کریم کا یہ واضح حکم ہے

لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ (البقرہ ۲۵۷)

یعنی دین میں کسی طرح کا جبر جائز نہیں کیونکہ دلائل سے حق کو باطل سے ممتاز کر دیا گیا ہے۔ پھر جبر کے معنی ہی کیا ہوئے اسلام کے نزدیک تو موت و حیات کا فلسفہ یہ ہے کہ

لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْۢ
بَيِّنَةٍ وَّيَحْيٰى مَنْ حَيَّ
عَنْۢ بَيِّنَةٍ۔ (انفال ۴۳)

یعنی ہلاک شدہ وہ ہے جو دلیل سے ہلاک ہوا اور زندہ وہ ہے جو دلیل کی بنیاد پر زندہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن کریم نے جگہ جگہ اور بار بار توحید باری تعالیٰ کے دلائل پیش کئے ہیں اور دلیل ہی سے اس شرک کا ابطال کیا ہے اور ان مشرکوں سے جو خدا کی بیٹیاں یا بیٹے مانتے ہیں دلیل کا مطالبہ کیا ہے۔ فرماتا ہے

اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍۢ
بِهٰذَا ۚ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى
اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ۔
(یونس ۶۹)

تمہارے پاس ہرگز کوئی دلیل نہیں کیا تم خدا کی طرف وہ باتیں منسوب کرتے ہو جن کا تمہیں علم نہیں۔ نیز فرمایا

اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۣعَلٰي بَصِيْرَةٍ
اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ۔
(یوسف ۱۰۹)

کہ میرے اور میرے متبعین کا طریق دعوت الی اللہ یہ ہے کہ ہم کامل یقین اور دلائل کے ذریعہ لوگوں کو خدا کی طرف بلاتے ہیں۔ بصیرت کے معنی معرفت تامہ اور دلیل کے ہیں

میدان تبلیغ میں صبر کا نمونہ

فریضہ تبلیغ کی ادائیگی میں آپ نے قریش کے تمام مظالم کو برداشت کیا اور صحابہؓ کو بھی صبر و برداشت کی تعلیم دی۔ آپؐ نے ان مصائب پر صبر کا جو نمونہ پیش کیا وہ انتہائی حیرت انگیز ہے۔ ایک دفعہ آپ خانہ کعبہ کے باہر ایک پتھر پر بیٹھے ہوئے تھے کہ ابوجہل آیا اور آتے ہی بے تحاشا گالیاں دینے لگا۔ آپ نے اپنے گال پر ہاتھ رکھا ہوا تھا وہ گالیاں دیتا رہا اور آپؐ خاموشی سے سنتے رہے جب اس کی گالیوں کا آپؐ نے کوئی جواب نہ دیا تو ابوجہل کا غصہ اور بھی تیز ہو گیا۔ اس کے ہاتھ میں ایک سوٹی تھی۔ اس نے وہ سوٹی آپ کو ماری اور ساتھ ہی اور زیادہ گالیاں دینی شروع کر دیں۔ مگر آپؐ نے پھر بھی ہاتھ نہیں اٹھایا صرف اتنا کہا کہ میں نے آپ کا کیا قصور کیا ہے؟ صرف خدا تعالیٰ کا پیغام ہی آپ تک پہنچاتا ہوں لیکن اس کا جوش ٹھنڈا نہ ہوا۔ وہ آپؐ کو برابر گالیاں دیتا چلا گیا اور آخر تھک کر واپس چلا گیا۔ حضرت حمزہؓ کی ایک لونڈی تھی وہ یہ شور سن کر باہر نکل آئی اور اس نے گھر کے دروازے سے یہ سارا نظارہ دیکھ لیا اس کو یہ ظلم دیکھ کر سخت دکھ ہوا اور وہ غصہ سے روتی رہی۔ حضرت حمزہؓ شکار کرنے گئے ہوئے تھے آپؓ کی زندگی سپاہیانہ تھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں تو سنی ہوئی تھیں مگر ان پر کبھی غور نہیں کیا تھا بس رات دن شکار میں ہی لگے رہتے تھے اور سمجھتے تھے کہ یہ مردانگی کی زندگی ہے۔ شام کو اکڑتے ہوئے آپ شکار سے واپس آئے۔ کمان کندھے پہ تھی ہاتھ میں شکار تھا اور آپ اس طرح گھر میں داخل ہوئے۔ وہ لونڈی انتظار میں تھی کہ حمزہ شکار سے واپس آئیں تو میں ان سے بات کروں۔ اس لونڈی نے آپ کو دیکھا تو کہا۔ آج تمہارے بھتیجے کو ابوجہل نے گالیاں دیں اور مارا اور وہ خاموشی کے ساتھ بیٹھا رہا اور اُف تک نہ کی مگر تم اس طرف توجہ ہی نہیں کرتے اور ہر وقت شکار میں لگے رہتے ہو۔ حضرت حمزہؓ نے توجہ دے کر پوچھا کہ کیا ہوا تھا جس پر لونڈی نے سارا واقعہ دہرا دیا۔ آپ نے جب یہ سنا تو غیرت جوش میں آگئی وہ اسی وقت خانہ کعبہ میں گئے جہاں ابوجہل اور مکہ کے معززین سردار جمع تھے اور اسلام کے خلاف باتیں کر رہے تھے۔ انہوں نے جب حضرت حمزہؓ کو دیکھا تو بیٹھنے کو جگہ خالی کی کیونکہ وہ بھی رئیس تھے مگر حضرت حمزہؓ نے کوئی توجہ نہ دی اور آگے بڑھ کر ابوجہل کے منہ پر کمان مار کر کہا تو نے آج میرے بھتیجے کو بلا وجہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بلا وجہ مارا ہے۔ اس نے تجھے کچھ نہیں کہا لیکن میں نے ساری قوم کے سامنے تیرے منہ پر کمان ماری ہے اگر ہمت ہے تو مجھے مار۔ مذہبی تعصب کی وجہ سے دوسروں کو بھی غصہ آگیا اور انہوں نے حضرت حمزہ رضؓ کو مارنا چاہا مگر ابوجہل نے روک دیا اور کہا کہ واقع میں آج مجھ سے کچھ زیادتی ہوگئی تھی حضرت حمزہ رضؓ اسی جوش کی حالت میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں آپ پر ایمان لاتا ہوں۔ حضرت حمزہؓ کو جو ایمان نصیب ہوا وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس غیر معمولی صبر کا نتیجہ تھا جو آپ نے فریضہ تبلیغ کی ادائیگی میں دکھایا۔

استقلال سے قبائل عرب کو تبلیغ

حج کے ایام میں دور دراز کے علاقوں سے لوگ مکہ میں جمع ہو جاتے تھے آپ اس موقع سے فائدہ اٹھاتے اور لوگوں سے ملتے انہیں توحید کا وعظ فرماتے بعض اوقات حضرت ابوبکرؓ اور حضرت علیؓ بھی آپ کے ہمراہ ہوتے مگر قریش نے اس میں بھی رکاوٹ ڈالنے میں کمی نہ کی چنانچہ ابولہب کا معمول تھا کہ جہاں آپ تشریف لے جاتے آپ کے پیچھے جاتا اور کہتا کہ لوگو اس کی باتیں نہ مانو۔ یہ اپنے دین سے پھر گیا ہے ابوجہل کا بھی یہی وطیرہ تھا۔ چنانچہ ایک صحابی روایت کرتے ہیں کہ ابھی میں مسلمان نہیں ہوا تھا کہ میں نے ذوالمجاز میں دیکھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم گروہوں میں گھس کر تبلیغ اسلام کر رہے ہیں مگر ابوجہل آپ پر خاک پھینکتا جاتا اور کہتا جاتا کہ لوگو اس کے فریب میں نہ آنا یہ چاہتا ہے کہ تم لات و عزیٰ کی پرستش چھوڑ دو۔ لوگ آپ کی بات سننے سے انکار کر دیتے تو آپ مایوس نہ ہوتے نہ آپ گھبراتے بلکہ استقلال کے ساتھ آپ نے تبلیغ کا کام جاری رکھا آپ اپنی زندگی کا ہر لمحہ اس غرض کے لئے وقف سمجھتے تھے اور دن رات اس کام میں لگے رہتے تھے جہاں کہیں آپ کو کچھ آدمی اکٹھے نظر آتے آپ ان کے پاس پہنچ جاتے اور فرماتے اگر آپ چاہیں تو میں آپ کو خدا کی باتیں سناؤں چونکہ مکہ والوں نے لوگوں میں مشہور کر رکھا تھا کہ آپ معاذ اللہ پاگل ہیں تو وہ ایک دوسرے کو آنکھ مار کر کہتے کہ یہ وہی مکہ والا پاگل ہے اور کھسک جاتے آپ دوسرے گروہ کے پاس جاتے اور فرماتے اگر آپ چاہیں تو میں آپ کو سناؤں وہ بھی یہ بات سنتے اور آنکھ کے اشارے سے ایک دوسرے کو کہتے کہ یہ وہی مکہ والا پاگل ہے اور کھسک جاتے اس طرح آپ سارا دن وہاں چکر لگاتے رہتے کبھی ایک گروہ کے پاس جاتے کبھی دوسرے کے پاس مگر لوگ آپ کی باتیں سننے سے انکار کر دیتے خدا نے آپ کی اس پیہم کوشش کو بے ثمر نہ رہنے دیا انہیں میں سے ایسے لوگ پیدا ہو گئے جو اسلام لائے انہوں نے اسلام کی نہایت شاندار خدمات سرانجام دیں۔ یہ وہ غیر معمولی استقلال تھا جس نے آپ کو کامیاب کیا اور یہی وہ استقلال تھا جس کے متعلق لوگ کہتے ہیں کہ یہ سب سے بڑا معجزہ ہے حقیقت یہ ہے کہ حضور کی سیرت کا یہ پہلو بتاتا ہے کہ جب تک دیوانگی اور جنون پیدا نہ ہو اس وقت تک تبلیغ کامیاب نہیں ہو سکتی

(باقی)

نائیجیریا کے سب سے بڑے ہوٹل "فیڈرل پیلس" میں قرآن مجید کا عطیہ

(مکرم مسعود احمد خان صاحب شاہد مبلغ سلسلہ احمدیہ مقیم لیگوس)

امسال نائیجیریا میں جماعت احمدیہ کے باقاعدہ مشن کے قیام پر پچاس سالہ برسی منائی جارہی ہے اس میں ایک پروگرام یہ بھی رکھا گیا ہے کہ امسال کم از کم دس ہزار قرآن مجید کے نسخے نائیجیریا میں تقسیم کئے جائیں۔ چنانچہ حسب پروگرام یہاں کے اعلیٰ حکام چیفس اور سفراء کو قرآن مجید کے تحفے پیش کئے جا رہے ہیں۔ اور اشاعت قرآن مجید کے سلسلہ میں جماعت کی عظیم مساعی سے ان کو روشناس کرایا جارہا ہے اسی ضمن میں یہاں کے بڑے ہوٹلوں میں قرآن مجید رکھوانے کی سکیم بھی شروع کی گئی ہے چنانچہ گزشتہ ماہ ابادان کے ایک مشہور پریمیر ہوٹل میں قرآن مجید کے ایک صد نسخے تمام رہائشی کمروں میں رکھوائے گئے اور اب نائیجیریا کے سب سے بڑے ہوٹل "فیڈرل پیلس" میں قرآن مجید کے دو صد نسخے ہر رہائشی کمرہ میں رکھوانے کا انتظام کیا گیا ہے یہ امر قابل ذکر ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے مغربی افریقہ کے دورہ کے دوران ان دونوں ہوٹلوں میں قیام فرما ہوئے تھے

فیڈرل پیلس ہوٹل میں قرآن مجید رکھوانے کی شاندار تقریب کا اہتمام ۳۱ ر کو گیارہ بجے صبح ہوٹل کے ایک ہال میں کیا گیا تھا۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد محترم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد امیر جماعت ہائے احمدیہ نائیجیریا نے اس تقریب کی غرض و غایت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ جماعت احمدیہ اس غرض سے بڑے ہوٹلوں اور تعلیمی اداروں میں قرآن مجید رکھوانے کا اہتمام کر رہی ہے تاکہ ان میں ٹھہرنے اور رہنے والوں کو قرآن مجید کو دیکھنے اور پڑھنے کا موقع مل سکے۔ آپ نے فرمایا کہ ان ہوٹلوں میں بائیبل پہلے سے موجود ہے اور اب قرآن مجید کے موجود ہونے سے ایک بڑی کمی پوری ہو سکے گی۔ اور خدا تعالیٰ کی طرف سے اس آخری نازل شدہ پیغام کو ہر قسم کے لوگوں کو پڑھنے کا موقع مل سکے گا۔ آپ نے ہوٹل کی انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے جماعت کے اس تحفہ کو قدر کی نگاہ سے دیکھا ہے۔ اس کے بعد آپ نے ہوٹل کے جنرل منیجر مسٹر ابراہیم صاحب کو دو صد قرآن مجید کا عظیم تحفہ پیش کیا۔

قرآن مجید کا تحفہ قبول کرنے کے بعد مکرم جنرل منیجر صاحب نے اپنی جوابی تقریر میں کہا کہ جماعت احمدیہ نے اپنی سالہ برسی کے موقع پر جو عظیم تحفہ فیڈرل پیلس ہوٹل کو پیش کیا ہے وہ ایک قابل قدر اور قیمتی تحفہ ہے فیڈرل پیلس ہوٹل میں اکناف عالم سے ہر ملک و ملت کے لوگ فروکش ہوتے ہیں اور ان کو ہوٹل کی طرف سے ہر قسم کی سہولت بہم پہنچانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ لیکن اب ان کے کمروں میں قرآن مجید کے اضافہ سے ایک بہت بڑی کمی پوری ہو جائے گی آخر میں جنرل منیجر صاحب نے جماعت ہائے احمدیہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں یقین ہے کہ جماعت احمدیہ نے گزشتہ پچاس سال میں ہمارے لئے بہت خدمات سرانجام دی ہیں اور آئندہ ان کی خدمات کا دائرہ وسیع سے وسیع تر ہو جائے گا۔

رات کو ٹی وی پر قرآن مجید کی پیشکش کی خبر بڑی تفصیلی طور پر دی گئی اور اخبارات میں بھی یہ خبر مع فوٹو شائع ہوئی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پرشوکت و پرجلال اشتہارات کا مجموعہ

مجموعہ اشتہارات جلد اول

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جملہ اشتہارات جو پہلے تبلیغ رسالت کے نام سے دس جلدوں میں چھپ چکے ہیں اور قریباً ربع صدی سے نایاب ہیں۔ ہم انہیں مجموعہ اشتہارات کے نام سے تین جلدوں میں شائع کر رہے ہیں جس کی جلد اول طبع ہو کر مارکیٹ میں آچکی ہے۔ ہدیہ جلد اول مجلد علاوہ محصول ڈاک دس روپے مکمل سیٹ تین جلدوں میں تیس روپے باقی دو جلدیں بھی جلد شائع ہو جائیں گی۔ انشاء اللہ

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ فون ۲۸۱

درخواست دعا

مکرم برادرم شیخ عبدالسلام صاحب دکاندار رحمت بازار ربوہ کے گلے میں ہڈی پھنس گئی تھی۔ میو ہسپتال لاہور میں وہ ہڈی نکال گئی مگر وہ پوری نہیں نکلی۔ اس کا حصہ ابھی پیٹ میں ہے ڈاکٹروں نے اپریشن کا مشورہ دیا ہے گلے کے زخم ابھی مندمل نہیں ہوئے اور جسمانی کمزوری بھی ابھی بہت ہے۔

احباب سے ان کی کامل عاجل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(عبدالرحمٰن آصف دارالرحمت غربی ربوہ)

۲۔ میری والدہ صاحبہ بعارضہ [illegible] بہت بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

(رشیدہ ملک کنجاہی۔ [illegible]۔ لالہ موسیٰ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ویٹ نام میں قیام امن کا معاہدہ ہو گیا

امریکی فوجیں ۶۰ دن کے اندر واپس بلالی جائیں گی

امریکہ اور شمالی ویٹ نام کے درمیان ویٹ نام میں قیام امن کے لئے معاہدہ ہو گیا جس کے تحت ۳۰ سالہ پرانی جنگ اتوار کی صبح بند ہو جائے گی۔ معاہدے پر امریکہ شمالی ویٹ نام اور جنوبی ویٹ نام کے وزرائے خارجہ دستخط کریں گے۔ شمالی ویٹ نام کی حکومت جنوبی ویٹ نام کے صدر تھیو اور امریکہ کے صدر نکسن نے معاہدہ کا پرجوش خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے اس سے ہند چینی اور جنوب مشرقی ایشیا میں امن اور استحکام کا ایک نیا دور شروع ہو جائے گا۔

واضح رہے کہ ویٹ نامی عوام غیر ملکی تسلط کے خلاف پچھلے ۳۰ سال سے جنگ لڑ رہے ہیں تاہم امریکہ نے ویٹ نام میں فوجی مداخلت پانچ سال قبل شروع کی تھی اور اس پانچ سالہ خون ریز جنگ میں ڈیڑھ کروڑ ٹن وزنی بم اور گولہ بارود استعمال ہوا۔ پندرہ لاکھ افراد ہلاک ہوئے اور لاکھوں لوگ بے گھر اور زخمی بھی ہو گئے۔ امن معاہدہ کی اہم باتیں یہ ہیں

پورے ویٹ نام میں جنگ بند کر دی جائے گی امریکہ کی تمام فوج ساٹھ دن کے اندر اندر علاقہ سے نکل جائے گی۔ اور فوجوں کی واپسی کے ساتھ ساتھ شمالی ویٹ نام میں نظر بند سینکڑوں امریکی جنگی قیدی بھی رہا کر دیئے جائیں گے۔ معاہدے کا اعلان کل رات گئے چاروں دارالحکومتوں، پیرس، واشنگٹن، ہنوئی اور سائیگون سے ایک ساتھ جاری کیا گیا۔ جس میں کہا گیا کہ پیرس میں امریکہ کے نمائندے ہنری کسنجر اور شمالی ویٹ نام کے نمائندے لی ڈک تھو، کے درمیان امن معاہدہ ہو گیا ہے جس کا متن بعد میں شائع ہو گا اس اعلان کے ساتھ ہی ڈاکٹر کسنجر واشنگٹن روانہ ہو گئے جہاں صدر نکسن کو معاہدے کی تفصیلات سے انہوں نے آگاہ کر دیا۔ امریکی صدر نے فوری طور پر اپنے اعلیٰ مشیروں پارلیمنٹ میں حزب اقتدار اور حزب مخالف کے سرکردہ ارکان اور وزارت خارجہ اور وزارت دفاع کے اعلیٰ افسروں کا اجلاس طلب کر لیا جس میں تازہ ترین صورت حال پر غور کیا گیا۔ صلاح مشورے کے بعد صدر نکسن نے آج صبح ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر خطاب کرتے ہوئے انہیں یہ خوشخبری سنائی کہ فائر بندی کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے معاہدے کی خاص خاص باتوں کا انکشاف کرتے ہوئے کہا کہ فائر بندی کی نگرانی کے انتظامات شروع کر دیئے گئے ہیں اور ہنگری، پولینڈ، کینیڈا اور انڈونیشیا سے کہہ دیا گیا ہے کہ اپنے فوجی دستے تیار رکھیں جنہیں فوری نوٹس پر ویٹ نام بھیجا جائے گا۔ جہاں وہ فائر بندی کی نگرانی کریں گے گیارہ منٹ کی مختصر تقریر میں صدر نکسن نے کہا کہ امریکہ اس موقف پر قائم رہے گا کہ جنوبی ویٹ نام کی جائز اور قانونی حکومت وہی ہے جس کے صدر نگوین وان تھیو ہیں۔ صدر تھیو سے اس معاہدے کی تیاری میں پورا پورا مشورہ لیا گیا اور وہ بھی اس سے مکمل طور پر متفق ہیں سابق امریکی صدر آنجہانی لنڈن بی جانسن کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ بھی ویٹ نام میں امن قائم کرنے کی گہری خواہش رکھتے تھے وہ میری پالیسی سے اتفاق رکھتے تھے اور قیام امن کے سلسلے میں میں نے جو بھی کوششیں کیں انہیں آنجہانی جانسن کی حمایت بھی حاصل رہی۔ صدر نکسن نے کہا ہماری قوم کو فخر ہے کہ ۲۵ لاکھ جوان مختلف موقعوں پر جنوبی ویٹ نام میں امن و استحکام کے حصول کی جدوجہد کرتے رہے ہیں۔ ہمیں ان امریکی بہادروں پر بھی فخر ہے جنہوں نے ویٹ نام کی جنگ میں جان دے دی ہے۔ شمالی ویٹ نام کے پوسٹ بیورو کے رکن مسٹر لی ڈک تھو نے جو پیرس مذاکرات میں اپنے ملک کے وفد کے سربراہ ہیں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے معاہدے کی تفصیلات اور اہم پہلوؤں کا انکشاف کیا اور کہا کہ اس سے جنوب مشرقی ایشیا میں امن اور استحکام کا خوشگوار دور شروع ہوگا دریں اثنا جنوبی ویٹ نام کے صدر تھیو نے قوم کے نام ایک نشری تقریر میں دعویٰ کیا کہ امن معاہدے میں ان کے تمام مطالبات مان لئے گئے ہیں اور شمالی ویٹ نام نے کئی مراعات دے دی ہیں۔ صدر تھیو نے کہا کہ معاہدے کی رو سے کمیونسٹوں کو جبراً ماننا پڑا ہے کہ جنوبی اور شمالی ویٹ نام دو الگ الگ ملک ہیں اور اس طرح ہند چینی کے ملکوں کی تعداد چار ہو گئی ہے۔ شمالی ویٹ نام کو ہماری قوم کی خود مختاری بھی تسلیم کرنی پڑے گی۔

صدر بھٹو نے ویٹ نام میں قیام امن کے معاہدہ کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ معاہدہ ویٹ نام کے عوام کی عظیم فتح ہے۔

فہرست چندہ برائے نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

۱/۷۲ تا ۳۰/۱۰/۷۲

(۹)

۲۵۶	محمد خالد صاحب	شہر سلطان ضلع مظفر گڑھ	۲۵/۰۰	روپے
۲۵۷	مسعودہ بیگم اہلیہ رئیس عبد اللہ صاحب باندھی		۵۰/۰۰	"
۲۵۸	سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ	پنڈی بھاگو	۱۴/۰۰	"
۲۵۹	مسز ممتاز صاحبہ لائل پور		۲۰/۰۰	"
۲۶۰	امۃ المجید صاحبہ اہلیہ شیخ ارشاد حسین صاحب	لائل پور	۶۰/۰۰	"
۲۶۱	مسز خورشید بیگم صاحبہ ڈار ربوہ		۱۰/۰۰	"
۲۶۲	طاہرہ بیگم صاحبہ لندن		۲۵/۰۰	"
۲۶۳	نعیمہ پراچہ صاحبہ کراچی		۱۰/۰۰	"
۲۶۴	زکیہ خاتون صاحبہ	کراچی	۲۷/۰۰	"
۲۶۵	چوہدری محمد سعید محمد صاحب چک ۵۳۳ سرگودھا		۱۳/۰۰	"
۲۶۶	اہلیہ رفیق احمد صاحب ثاقب دار الرحمت وسطی ربوہ		۱۰/۰۰	"
۲۶۷	چوہدری غلام حیدر صاحب ملہی جماعت چک بہاول نگر		۲۵/۰۰	"
۲۶۸	ملک نذر عالم صاحب	ملتان شہر	۲۵/۰۰	"
۲۶۹	میاں اللہ دتہ صاحب برج انسپکٹر	"	۱۰/۰۰	"
۲۷۰	خواجہ عبد الرحمن صاحب	گوجر خان	۱۴/۰۰	"
۲۷۱	سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ	چونڈہ	۱۰/۰۰	"
۲۷۲	حکیم محمد رمضان صاحب سیکرٹری مال میانی	سرگودھا	۱۰/۰۰	"
۲۷۳	ظہور الدین صاحب	منگلا ڈیم کالونی	۱۱/۰۰	"
۲۷۴	ملک محمد طفیل صاحب ممبر چرچ راوی روڈ لاہور		۱۰/۰۰	"
۲۷۵	شیخ محمد احمد صاحب	لائل پور	۱۰۰/۰۰	"
۲۷۶	بریگیڈیئر نصیر احمد شاہ صاحب	راولپنڈی	۲۰/۰۰	"
۲۷۷	محمد شریف صاحب سیکرٹری مال حلقہ منشی والا ضلع شیخوپورہ		۱۰/۰۰	"
۲۷۸	عبد المجید خان صاحب ملہی نائب منصورہ خانم صاحبہ ربوہ		۵۰/۰۰	"
۲۷۹	بشریٰ بشیر صاحبہ جامعہ نصرت	"	۱۰/۰۰	"
۲۸۰	چوہدری محمد حسین صاحب باجوہ گھوڑوالی ضلع لائل پور		۲۰/۰۰	"
۲۸۱	چوہدری ناصر احمد صاحب باجوہ کوٹ باغ دین سندھ		۲۰/۰۰	"
۲۸۲	خورشید بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ محمد انور صاحب سہگل ملتان		۱۰/۰۰	"
۲۸۳	بدر النساء خانم صاحبہ	کراچی	۱۲/۰۰	"
۲۸۴	چوہدری محمد عبد الوہاب صاحب	"	۱۰/۰۰	"
۲۸۵	چوہدری رفیق احمد صاحب	"	۵۰/۰۰	"
۲۸۶	امۃ الحفیظ شوکت صاحبہ اہلیہ سلطان احمد صاحب طاہر ربوہ		۳۰/۰۰	"
۲۸۷	محمد اکرم خان صاحب عزیزی بجناب شیخ صالح محمد صاحب لندن		۷۱/۰۰	"
۲۸۸	سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ لائل پور		۵۱/۲۵	"
۲۸۹	سید طارق محمود صاحب مع خاندان	جہلم	۵۰/۰۰	"
۲۹۰	بھگوان ملک عبد المالک صاحب دوالمیال		۱۰/۰۰	"
۲۹۱	بشارت احمد صاحب گلگت		۱۰/۰۰	"

درخواست دعا

مکرم سپاہی عبد اللطیف صاحب ولد محترم محمد ابراہیم صاحب نائک نے اپنی پہلی تنخواہ مبلغ ۲۵/- روپے نوکری لگنے کی خوشی میں بطور شکرانہ چندہ مساجد بیرون میں جمع کروا کر ثواب عظیم حاصل کیا ہے۔

احباب جماعت ان کے حق میں دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی ملازمت میں خیر و برکت ڈالے اور ترقیات سے نوازتا رہے۔ آمین۔ (وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ کا پیار حاصل کرنے کیلئے اپنے اموال خدا کی راہ میں بے دریغ خرچ کیجئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں :-

" آج بھی جن دوستوں کے ایمان پختہ نظر آتے ہیں جب وہ پہلی دفعہ احمدیت میں داخل ہوئے تھے تو ان کی یہ حالت نہیں تھی۔ چنانچہ پہلی دفعہ سلسلہ میں داخل ہونے والوں میں سے اگر کسی نے ایک چونی ماہانہ چندہ دیا تو وہ بڑی قربانی کرنے والا سمجھا گیا۔ اور وہی شخص جس نے اپنے حالات کے لحاظ سے ایک چونی چندہ دیا تھا اور بڑا مخلص سمجھا گیا تھا اس نے بعد میں ایک وقت میں ایک وقت میں کہا کہ میری ساری جائداد لے لو۔ غرض اس وقت کی تربیت کے لحاظ سے وہی چونی انتہائی قربانی تھی اور خدا تعالیٰ نے اسی قربانی سے پیار کیا۔ اور اس قربانی کے نتیجہ میں قربانی دینے والے آدمی سے بھی پیار کیا۔"

(خطبہ جمعہ ۱۴ر شہادت / اپریل ۱۳۵۱ھش / ۱۹۷۲ء)

اللہ تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرنے کے لئے اپنے اموال کو خدا کی راہ میں بے دریغ خرچ کیجئے۔ اپنی کل آمد پر شرح کے مطابق چندہ عام۔ حصہ آمد۔ چندہ جلسہ سالانہ نیز زکوٰۃ کا بقایا فوری طور پر ادا فرمائیے تا سلسلہ کے کاموں میں اور زیادہ وسعت اور زیادہ پختگی اور زیادہ استحکام پیدا ہو۔ اور دنیا اسلام کے نور سے جلد منور ہو جائے۔ آمین

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

درخواست دعا

خاکسار کے دو بھائیوں کا کلکتہ میں کار کا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا جس میں میرے ایک بھائی حاجی میاں انوار احمد صاحب شدید زخموں کی تاب نہ لا کر ہسپتال میں وفات پا گئے تھے انا للہ وانا الیہ راجعون

دوسرے بھائی حاجی میاں محمود احمد صاحب جو کار میں بال بچوں سمیت سوار تھے شدید زخمی ہوئے۔ وہ ابھی تک زیر علاج ہیں۔ ان کاملِ صحت کے لئے دوستوں کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ بھائی صاحب اور ان کے بیوی بچوں کو اپنے فضل سے جلد شفا عطا فرمائے۔

والدہ محترمہ کی صحت کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے

شیخ منور احمد ابن سیٹھ میاں محمد صدیق مرحوم ربوہ

صرف سو فی صد ادائیگی والی مجالس کے لئے

اللہ تعالیٰ آپ اور آپ کے سب ساتھیوں کے لئے نیا سال ہر لحاظ سے مبارک کرے گزشتہ سال اللہ تعالیٰ نے آپ کی مجلس پر بڑا فضل فرمایا اور سو فیصدی بجٹ ادا کرنے کی توفیق بخشی۔ خدا کرے سال رواں میں آپ کا یہ قدم اور بھی آگے بڑھے اور آپ کو سلسلہ میں مزید کسی یاد دہانی یا خط و کتابت کی ضرورت پیش نہ آئے اسی طرح قیادت مال سست مجالس کو فعال بنانے کی طرف زیادہ سے زیادہ توجہ دے سکے گی۔

امید ہے کہ اس مقصد کے حصول کے لئے آپ سب کی دعائیں بھی شامل حال رہیں گی اللہ تعالیٰ ہماری حقیر کوششوں میں برکت ڈالے اور سب مجالس کو آپ کی تقلید کی توفیق بخشے۔ آمین۔ (قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

دعائے مغفرت

ہمارے والد شیخ محمد عبدالرشید صاحب ابن شیخ مغل کریم صاحب مرحوم آف حیدر آباد دکن۔ مورخہ ۲۳/۱۲ کو صبح رحلت فرما گئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون۔

ان کی نماز جنازہ حضور نے ادا فرمائی۔ آپ موصی تھے۔ آپ نے اپنے پیچھے ایک بیوہ سات لڑکے اور دو لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ احباب کرام سے التماس ہے کہ ہمارے والد محترم کی مغفرت کے لئے دعا فرمائیں۔

(منصور۔ مسعود محمود ۵۴۵۔۳ سمن آباد لاہور)

مجلہ اردو لجنہ اماء اللہ پر تبصرہ

(از مکرم جناب ملک سیف الرحمٰن صاحب مفتی سلسلہ احمدیہ)

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے اپنے [illegible] کے موقع پر ایک یادگار رسالہ شائع کیا ہے۔ رسالہ دیدہ زیب نہایت ہی حسین خوبصورت ہے۔ بزرگان سلسلہ اور لجنہ کی مساعی سے تعمیر شدہ بیرونی ممالک کی مساجد کی تصاویر سے مزین ہے۔ مختصر لیکن دلچسپ معلوماتی مضامین پر مشتمل ہے۔ یہ پیشکش نظر نواز بھی ہے اور معلومات افزا بھی۔ یہ مجلہ احمدی خواتین کی عالمگیر تحریک کی مساعی جمیلہ سے اردو دان طبقہ کو متعارف کرانے کا بہت عمدہ ذریعہ ہے۔ ہر بہن کو خود بھی پڑھنا چاہیئے اور دوسری بہنوں کو بھی پڑھانا چاہیئے۔ بہت عمدہ تحفہ ہے۔ ہم خرما و ہم ثواب کے مترادف ہے۔ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے دفتر سے مل سکتا ہے۔ قیمت ۷ روپے ہے۔

نیلام سامان تعمیر

مسجد اقصیٰ کی تعمیر کا کچھ بچا ہوا سامان موجود ہے جو بذریعہ نیلام فروخت کیا جائے گا۔ یہ سامان نیلامی سے ایک گھنٹہ پہلے دیکھا جا سکتا ہے۔ نقد رقم موقع پر وصول کی جائے گی۔ نیلامی مورخہ ۲۸ر ماہ ہذا (بروز اتوار) ۱۰½ بجے صبح مسجد اقصیٰ کے احاطہ میں ہوگی جو چیزیں نیلام ہوں گی ان کی فہرست دفتری اوقات میں دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن میں دیکھی جا سکتی ہے۔

بریگیڈیئر اقبال احمد شمیم
سیکرٹری تعمیر کمیٹی مسجد اقصیٰ ربوہ

شکریہ احباب

میں ان تمام بھائیوں، دوستوں اور بزرگوں کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے میری والدہ محترمہ کی وفات کے صدمہ پر میرے ساتھ اظہار تعزیت کیا۔ میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کو اور ان کے اہل و عیال کو اپنی حفظ و امان میں رکھے

(ابو الفرج الحصنی الدمشقی حال مہمان خانہ ربوہ)

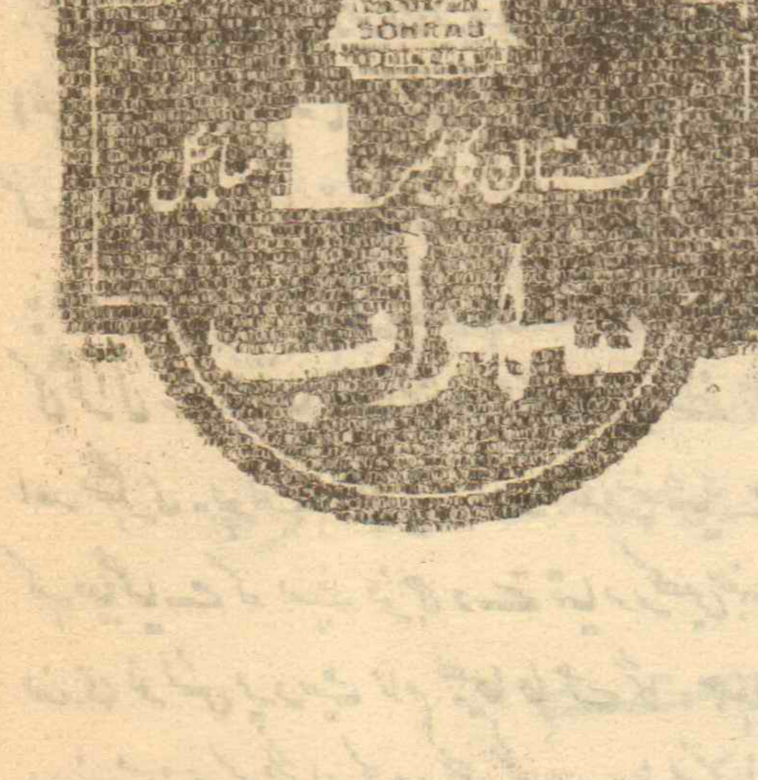

نور کاجل
ربوہ کا مشہور و معروف تحفہ
آنکھوں کی خوبصورتی۔ صحت و صفائی
کے لئے بہترین مجرب سرمہ اور کاجل
مستورات اور بچوں کے لئے
بہت مفید
قیمت ... سوا روپیہ
خورشید یونانی دواخانہ ربوہ فون ۵۲۸

[illegible] ۵۲۵۳

ھو الشافی
دانت اچھے صحت اچھی
دانتوں اور مسوڑھوں کا معائنہ و مشورہ مفت
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۰۶ / ۶۰۷